ٹیلیفون نمبر ۳

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۵

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

قادیان

یوم جمعہ

مدینۃ المسیح

قادیان ۳۰ ماہ ہجرت۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق آج کی ڈاکٹری اطلاع منظر ہے کہ صبح کے وقت بند نزلہ اور عصر کے وقت سردرد کی شکایت ہوگئی۔ مگر شام کے وقت طبیعت بہتر ہوگئی الحمد للہ۔ آج حضور نے دس اصحاب کو دو گھنٹے پچیس منٹ شرف ملاقات بخشا۔ نواب زادہ خان عبدالرحمن خان صاحب آف مالیر کوٹلہ۔ جناب چودہری عبدالاحد صاحب ڈائرکٹر فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ اور جناب مولوی عبدالمغنی صاحب کو بھی ملاقات کا موقعہ عطا فرمایا۔ حضور بعد نماز مغرب تا عشا مجلس میں رونق افروز ہو کر حقائق و معارف بیان فرماتے رہے

- حضرت اُم المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت ضعف کی وجہ سے ناساز ہے۔ صحت کے لئے دعا کی جائے۔

- خان بہادر چودہری ابوالہاشم خان صاحب کی طبیعت زیادہ خراب ہوگئی ہے۔ کمزوری اس قدر بڑھ گئی ہے۔ کہ بولنا بھی دوبھر معلوم ہوتا ہے۔ احباب دعائے صحت کریں۔

- نظارت دعوۃ و تبلیغ کی طرف سے مولوی محمد اسمٰعیل صاحب دیالگڑھی کو عزیز پور ڈگری جلسہ میں شمولیت

جلد ۳۴ | ۳۱ ماہ ہجرت ۱۳۲۵ ہش | ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۶۵ھ | ۳۱ مئی ۱۹۴۶ء | نمبر ۱۲۷

جماعت احمدیہ اور آریہ سماج کا پانچ سالہ پروگرام

(از ایڈیٹر)

ایک گزشتہ مضمون میں احباب جماعت آریہ سماج کے خاتمہ کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئیاں ملاحظہ فرما چکے ہیں۔ اور یہ بھی پڑھ چکے ہیں۔ کہ خدا تعالےٰ ان پیشگوئیوں کو پورا کرنے کے سامان روز بروز ایسی وضاحت کے ساتھ پیدا کرتا جا رہا ہے۔ کہ خود آریہ سماجی انہیں سماج کے لئے ہلاکت آفرین سمجھ رہے اور اقرار کر رہے ہیں کہ سماج خاتمہ کے قریب ہوتی جا رہی ہے۔ بلکہ مذہبی طور پر تو اس کا خاتمہ ہو ہی چکا ہے۔ مگر باوجود اس کے آریہ اس بے رُوح لاشہ کے لئے جس قدر جدوجہد کر رہے اور آئندہ کرنے کا عزم و ارادہ کئے ہوئے ہیں۔ اس کا پتہ اس سے لگ سکتا ہے۔ کہ آریہ پرتی ندھی سبھا پنجاب نے حال ہی میں اپنی ساٹھ سالہ جوبلی کے موقعہ پر طے کیا ہے۔ کہ آریہ سماج میں از سرِ نو زندگی کی رُوح پھونکنے کے لئے انتہائی جدوجہد کی جائے۔ جس کے لئے ایک صورت یہ تجویز کی گئی ہے۔ کہ شہروں کی بجائے دیہات کی طرف پرچار کا رُخ پھیر دیا جائے۔ اور دیہات میں رفاہِ عام کے کام جاری کر کے لوگوں کو اپنے زیرِ اثر لایا جائے۔ مثلاً دھرم ارتھ اوشدھالیہ (خیراتی ہسپتال) کھولے جائیں۔ . . . . یہ ایک ایسا کاریہ (کام) ہے۔ جس کی سروسادھارن (عوام الناس) کو اوشکیتا (ضرورت) بھی ہے۔ خصوصاً گرامین جنتا (دیہاتی آبادی) کو۔"

پھر اسی پر بس نہیں کی گئی۔ بلکہ یہ بھی طے کیا گیا ہے۔ کہ "دھرم ارتھ اوشدھالیوں کا کھولنا بھی کافی نہیں۔ اس کے ساتھ پاٹھ شالائیں (مدارس) بھی کھولی جائیں گی۔ جن سے بالک بالکاؤں کو کم از کم پنجم جماعت تک آریہ بھاشا کی شکھشا دی جاسکے" اس کی غرض و غایت کیا ہے۔ یہ کہ "آئندہ پانچ ورشوں میں پانچ لاکھ آریہ سماجی بنائے جائیں۔"

اس کے لئے جن ظاہری سامانوں کی ضرورت ہے۔ ان کے متعلق اعلان کیا گیا ہے کہ "یہ ہے کاریہ (کام) جس کے سمپادن (سرانجام دہی) کی ذمہ واری ہم نے اپنے اوپر لی ہے۔ آریہ جنتا نے ہمیں اس کام کے لئے دھن (روپیہ) بھی دیا ہے۔ جگتی کی ساری پھلتا اس بات پر نربھر (متفق) ہے۔ کہ ہم اپنے پانچ ورش کے کاریہ کرم کو سپھل بنا کر دکھا دیں گے۔" (آریہ اخبار ریفارمر ۲۶ مئی)

گویا پانچ سال میں پانچ لاکھ آریہ صرف پنجاب میں بنانے کا عزم و ارادہ لے کر آریہ سماجی کھڑے ہو رہے ہیں۔ اس کے لئے جس قدر روپیہ کی ضرورت ہو سکتی ہے۔ وہ مہیا ہو چکا ہے۔ اور مزید مہیا کرنے کے لئے تیار ہیں۔ دیہات میں مفت ہسپتال اور مدارس کھولے جائینگے۔ اور ضرورت مند دیہاتیوں کو ان کے ذریعہ اپنے جال میں پھنسانے کی کوشش کی جائیگی۔ یہ تو ظاہری اور ایسے ذرائع ہیں۔ جنہیں جائز قرار دیا جا سکتا ہے۔ لیکن ان کے علاوہ اور جو کچھ کیا جائیگا۔ اور جو طریق جاہل مفلس اور حاجت مند دیہاتیوں کو آریہ بنانے کے لئے استعمال کئے جائینگے وہ الگ ہیں۔ غرض آریہ ہر قسم کے ساز و سامان سے لیس ہو کر آریہ سماج کی ترقی اور اشاعت کے لئے از سرِ نو کھڑے ہو رہے ہیں۔ اور "صرف دو چار باتیں" سکھا دینا آریہ سماجی بننے کے لئے کافی سمجھتے ہیں۔ مثلاً یہ کہ "پرماتما ایک ہے اور ادوتیہ ہے۔ اس کا گیان وید ہے۔ آج سے تمہاری جاتی آریہ ہے۔ اور تمہارا آچار یہ رشی دیانند ہے۔" گویا نہ ان کے پاس انسان کے قلب کی تسلی اور رُوح کی تسکین کے لئے کوئی چیز ہے۔ اور نہ وہ پیش کرتے ہیں۔ اور باوجود اس کے ایک طرف تو بے دریغ روپیہ صرف کر رہے ہیں۔ اور ہر قسم کی کوشش میں مصروف ہیں۔ اور دوسری طرف یہ توقع رکھتے ہیں۔ کہ ضرور کامیاب ہو جائینگے۔

اس کے مقابلہ میں ہم جماعت احمدیہ سے پوچھتے ہیں۔ کہ جب خدا تعالےٰ کی طرف سے احمدیت کی ترقی اور عروج کی بشارتیں موجود ہیں۔ جب خدا تعالےٰ کی تائید و نصرت کے نظارے ہم قدم قدم پر دیکھتے ہیں۔ جب احمدیت اطمینان قلب کے لئے خدا تعالےٰ پر ایسا ایمان عطا کرتی ہے کہ اس کی حلاوت کا کوئی چیز مقابلہ نہیں کر سکتی۔ اور جب دنیا اس چیز کے لئے بے تاب ہو رہی ہے۔ تو پھر کیا وجہ ہے کہ تبلیغ احمدیت کے لئے غیر معمولی جدوجہد اور کوشش نہیں کی جاتی۔ اور کیوں سال میں کم از کم ایک احمدی بنانے کی سکیم کو کامیاب بنانے کے لئے ہر احمدی دیوانہ وار اٹھ کھڑا نہیں ہوتا۔ بے شک ہمارے پاس ظاہری سامان اتنے نہیں جتنے دوسروں کے پاس ہیں۔ لیکن خدا تعالےٰ کی جو تائید و نصرت ہمارے ساتھ ہے۔ وہ اور کسی کو حاصل نہیں اور یہی وہ چیز ہے۔ جو کمزور اور ناتوان جماعتوں کو دنیا میں غیر معمولی کامیابی عطا کیا کرتی ہے پس ہر احمدی یہ عہد کرے۔ کہ وہ سال میں کم از کم ایک احمدی ضرور بنائیگا۔ اور پھر اس جدوجہد میں مصروف ہو جائے ؛

التوائے جلسہ کا اعلان

تونڈی کھجور وال ضلع گوجرانوالہ کا جلسہ جو ۱۵، ۱۶ جون کو مقرر کیا گیا تھا۔ بعض حالات کی بناء پر ملتوی کر دیا گیا ہے ؛

ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

بھائی عبدالرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا۔

(ایڈیٹر:- غلام نبی)

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی مجلس علم و عرفان

۳۰ ماہ ہجرت ۱۳۲۵ھ مطابق ۳۰ رمئی ۱۹۴۶ء

آج بعد نماز مغرب تا عشاء کی مجلس میں فصیح الدین صاحب طالب علم مدرسہ احمدیہ نے حضور کے ارشاد پر حضور کی ایک سابقہ نظم جو ۱۰ جنوری ۱۹۳۰ء کے "الفضل" میں چھپ چکی ہے۔ اور جس میں حضور نے جماعت کو نہائت بلند عزائم رکھنے کی تلقین فرمائی ہے خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔

واقفین کے متعلق ارشادات

اس کے بعد حضور نے واقفین زندگی کے متعلق فرمایا۔ ان میں دو قسم کے لوگ ہیں ایک وہ جن کا رجحان اس طرف ہے کہ دین کا علم سیکھ کر دین کی خدمت کریں۔ اور دوسرے وہ جن کا رجحان اس طرف ہوتا ہے۔ کہ دنیا کا علم سیکھ کر دین کی خدمت کریں۔ سلسلہ کے لئے دونوں قسم کے آدمیوں کی اسی طرح ضرورت ہے۔ جس طرح فوج میں مختلف کام جاننے والوں کی ضرورت ہوتی ہے فوج میں جس طرح لڑنے والوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ اسی طرح نانبائی اور باورچی کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر سپاہیوں کو کھانا وقت پر نہ ملے۔ تو کس طرح لڑ سکتے ہیں۔ یا اگر کھانا تو ملے مگر کھانے کی اشیاء اچھی نہ ہوں۔ تو اس کا بھی ان کے دل پر اور ان کی صحت پر برا اثر پڑے گا۔ اس لئے فوج میں محکمہ مزید اشیاء بھی ضروری ہوتا ہے۔ اگر یہ لوگ چیزیں اچھی نہ خریدیں۔ یا یہ کہیں۔ کہ ہم پیچھے نہیں رہتے۔ ہم بھی محاذ پر لڑنے جائیں گے۔ تو کام خراب ہو جائے۔ پس جس طرح جنگ میں لڑنے والے سپاہی ضروری ہیں۔ اس طرح سپاہیوں کے لئے کھانا پکانے والے اور اشیاء خریدنے والے بھی ضروری ہوتے ہیں۔ اسی طرح دوسرے کام کرنے والے ضروری ہوتے ہیں۔ غرض جس مقام پر کسی کو مقرر کیا جائے۔ وہی اس کے لئے اہم ہوتا ہے۔ اور اس پر قائم رہ کر کام کرنا اس کا فرض ہوتا ہے اس موقعہ پر رسول کریم صلے اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے زمانہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا جنگ احد میں آپ نے ایک ٹیلے پر دس صحابہ کو یہ کہہ کر مقرر فرمایا تھا کہ خواہ ہمیں فتح ہو یا شکست تم اس جگہ کو نہ چھوڑنا لیکن جب کفار بھاگے۔ تو ان میں سے بعض نے وہ مقام چھوڑ دیا۔ اس پر خالد بن ولید نے جو بہت بڑے جرنیل تھے۔ اسی راستہ سے لوٹ کر مسلمانوں پر حملہ کر دیا۔ اور مسلمانوں کے قدم اکھڑ گئے عیسائیوں نے لکھا ہے۔ کہ وہ لوگ لوٹ مار میں شریک ہونے کے لئے آگے گئے تھے۔ اور بعض ادنیٰ مسلمان مصنفین نے بھی اس کا ذکر کیا ہے۔ مگر یہ ان کی غلطی ہے۔ اسلامی جنگوں میں خواہ کوئی کسی کام پر مقرر ہوتا مال غنیمت میں اس کا مساوی حصہ رکھا جاتا۔ اسی وجہ سے انہیں وہ مقام چھوڑنے کی ضرورت نہ تھی اصل بات یہ ہے۔ کہ انہوں نے قیاس کیا۔ کہ جنگ میں جو شریک ہو اس کا مرتبہ زیادہ ہوتا ہے۔ اسی وجہ سے انہوں نے یہ غلطی کی۔ اور مسلمانوں کو نقصان پہنچا۔

دوسرا واقعہ یہ ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی یہ سنت تھی کہ جب آپ جنگ کے لئے نکلتے تو شہر سے باہر جا کر ایک جگہ پر پڑاؤ کرتے تاکہ تیاری میں اگر کوئی کمی رہ جائے۔ تو اسے پورا کر لیا جائے۔ جنگ تبوک کے ایک موقعہ پر اسی طرح آپ نے پڑاؤ کیا۔ اور حضرت علیؓ کو اپنا نائب بنا کر مدینہ میں چھوڑ گئے۔ حضرت علیؓ نے جب دیکھا کہ پیچھے منافق ہی منافق رہ گئے ہیں۔ تو آپ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا مجھے پیچھے نہ چھوڑیں۔ وہاں تو منافق ہی منافق ہیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے آپ کو تسلی دی۔ اور فرمایا انت منی بمنزلۃ ھارون من موسیٰ کہ حضرت موسیٰ کے کہنے پر حضرت ہارون بھی پیچھے ٹھہرے تھے۔ تم اس پر برا نہ مناؤ۔ اس میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ بتایا کہ جنگ سے پیچھے رہنے میں ہتک کی بات نہیں۔ بلکہ ہارون کا درجہ پاتا ہے۔ پس اگر کوئی کسی کی خواہش سے پیچھے نہ رہے۔ یا اپنی خواہش سے کسی کام پر مقرر نہ ہو۔ بلکہ حکم کے ماتحت وہ کام کرے تو یہی اس کے لئے ثواب کا موجب ہے۔ اگر کوئی شخص یہ کہتا ہے۔ کہ میں علم دین کی بجائے علم دنیا اس لئے پڑھوں گا کہ اگر مجھے دین کی خدمت کرنے میں کامیابی نہ ہوئی۔ تو پھر بی-اے۔ ایم-اے ہونے کی وجہ سے کوئی نوکری مل جائے گی تو یہ بزدلی ہے۔ لیکن اگر حکم کے ماتحت کوئی دنیوی علم حاصل کرتا ہے۔ تو یہ جائز ہے اور اجر کا موجب ہے میں تو کہتا ہوں اگر ایک شخص حکم کے ماتحت پاخانہ صاف کرنے کا کام کرتا ہے۔ اور دوسرا نماز پڑھاتا ہے۔ تو خدا تعالیٰ کے نزدیک دونوں کا درجہ ایک ہی ہوگا۔ کیونکہ جہاد میں ان کے لئے جو کام مقرر کیا گیا۔ اسے انہوں نے ادا کیا۔ پس اگر کوئی شخص حکم کے ماتحت بی-اے یا ایم-اے پاس کرتا ہے۔ تو ثواب کا مستحق ہے۔ اور مجاہد ہے۔ لیکن٭

٭ اگر نفس کی کمزوری کی وجہ سے وہ ایسا کرتا ہے۔ محور پیچھے رہنے کے لئے یہ راستہ بناتا ہے۔ تو وہ اجر کا مستحق نہیں۔ جو شخص دل میں کمزوری رکھتا ہے۔ وہ دین کا بہادر سپاہی کسی طرح بن سکتا ہے۔ ہر انسان پر ابتلا اور

سیکرٹریان تبلیغ کی رپورٹ کارگذاری کی اہمیت

فوجوں کی ٹریننگ۔ نقل و حرکت۔ دفاعی و جارحانہ حملوں کی نوعیت و مقام محاذ کے متعلق اطلاعات اگر کمانڈر کو نہ ملیں۔ تو وہ کس طرح کسی قسم کی اصلاح کا مشورہ دے سکتا ہے۔ وہ کس طرح کوئی ہدایت جاری کر سکتا اور فوج کو صحیح طریق پر لڑا سکتا ہے۔ اس صورت میں وہ ایک ناکام کمانڈر ثابت ہوگا۔ اور ایسا نظام ایک غلط نظام کہلائے گا۔

جماعت احمدیہ اس وقت روحانی جہاد کے میدان میں ہے۔ جماعت میں ایک مرکزی نظام ہے تا چھوٹے انتظامات کو ضروری ہدایات دیکر صحیح رنگ میں میدان عمل میں لا سکے۔ احمدی جماعتوں میں تبلیغی جد و جہد جاری رکھنے کے لئے احباب جماعت سے تبلیغ کا کام لینے کے لئے ایک ایک سیکرٹری تبلیغ مقرر ہے۔ ان سیکرٹریان تبلیغ کا فرض ہے۔ کہ وہ اپنی اپنی جماعتوں کی تبلیغی جد و جہد اور مشکلات سے مرکز کو مطلع کرتے رہا کریں۔ تا تبلیغی جد و جہد میں ان مشکلات کا مناسب ازالہ کیا جا سکے۔ اور جد و جہد سے علم پا کر صورت حالات کا علم ہوتا رہے۔ کسی قوم کے اپنے مرکز سے تعلق نہ رکھنے کے معنی یہ ہیں۔ کہ وہ قوم اس نظام کو قائم رکھنے میں تعاون نہیں کرنا چاہتی اور جس قوم کا مرکز کوئی نہ ہو۔ وہ ایک ایسے بھیڑوں کے گلہ کی طرح ہے۔ جس کا کوئی گلہ بان نہ ہو۔ اور وہ آوارہ جنگل میں پھر رہی ہوں۔ مرکز سے تعلق رکھنا افراد میں زندگی اور ایمان پیدا کرتا ہے۔ پس جماعتوں کے سیکرٹریان تبلیغ سے استدعا ہے۔ کہ وہ ہفتہ وار رپورٹیں ارسال کرتے رہا کریں۔ جس میں وہ اپنی جماعت کے افراد کی انفرادی و مجموعی طور پر بھی تبلیغی کوششیں تحریر کریں۔ اپنی مشکلات پیش کریں۔ تا اس راہنما سے جسے خدا تعالیٰ نے اپنی قوت قدسی سے خاص طور پر نوازا ہے۔ جو دنیا میں اس وقت صرف اور صرف ایک واحد شخص ہے۔ جسے کسی قوم کا راہبر کہلانے کا حق ہے۔ اس سے ان مشکلات کا ازالہ کرایا جا سکے۔ اس سلسلہ میں یہ امر بیان کرنا ضروری ہے۔ کہ پراونشل انجمن سندھ کے پراونشل سکرٹری مکرمی ڈاکٹر احمد دین صاحب اس بارے میں خوب توجہ و محنت سے کام کر رہے ہیں۔ اور رپورٹ ہائے باقاعدگی سے بھجواتے ہیں۔ (ناظر دعوت و تبلیغ)

پیرس سے احمدی مجاہد کا تازہ خط

ملک عطاء الرحمن صاحب کا خط جو حال میں پہنچا ہے۔ اس میں وہ لکھتے ہیں۔ کہ خیریت سے ہیں۔ گرانی بہت ہے۔ اب لوگ جنگ کے بعد سیر و تفریح کے لئے پیرس آنے شروع ہو گئے ہیں۔ صرف انگلستان سے ایک ہفتہ میں ۱۰۰۰۰ آدمی آئے۔ ہوٹلوں میں جگہ نہیں ملتی۔ بڑی مشکل سے ایک ہوٹل میں جگہ ملی۔ دعا کے لئے درخواست کرتے ہیں۔

عبد المغنی سیکرٹری فارن مشنز

آنریبل چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب بخیریت لنڈن پہنچ گئے

لنڈن ۲۹ رمئی۔ مکرم جناب مولوی جلال الدین صاحب شمس امام مسجد احمدیہ لنڈن بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں کہ

آنریبل سر محمد ظفر اللہ خان صاحب اور چوہدری عبد اللہ خان صاحب بخیریت پہنچ گئے ہیں مکرم چوہدری عبد اللہ خان صاحب جناب چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کے چھوٹے بھائی ہیں۔ جو کئی سال سے ایک ٹانگ میں تکلیف پیدا ہونے کی وجہ سے بیمار ہیں اور علاج کے لئے ولایت گئے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ انہیں صحت عطا کرے

مشرقی افریقہ میں تبلیغ اسلام کی مختصر رپورٹ

حقانیت اسلام اور صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر لیکچر جلسہ مصلح موعود۔ احمدیہ مشن میں معززین کی آمد

مکرم جناب شیخ مبارک احمد صاحب مجاہد احمدیت اپنی تازہ رپورٹ میں تحریر فرماتے ہیں۔

گورنمنٹ سکول میں لیکچر

خاکسار نے مارچ میں گورنمنٹ افریقن سکول کی ثانوی کلاسز میں جن میں بڑی عمر کے طالب علم ہوتے ہیں۔ مندرجہ ذیل مضامین پر لیکچرز دیئے۔

(۱) اسلام کامل مذہب ہے اس موضوع پر تقریر کرتے ہوئے بتایا کہ جب دین کا اختیار کرنا ضروری ہے۔ جیسا کہ گزشتہ لیکچر "ضرورت مذہب" میں بیان کیا جا چکا ہے۔ تو اب جبکہ دنیا میں کئی ایک مذاہب ہیں۔ کسی ایسے مذہب کو ماننا چاہیئے جو ہر حالت میں ہر زمانہ میں اور ہر ملک میں بنی نوع انسان کے لئے مفید ہو۔ اس لحاظ سے صرف اسلام ہی ایک ایسا مذہب ہے جو کامل مذہب کہلانے کا حقدار ہے۔ اور اختیار کرنے کے قابل ہے۔ اسلام کی تعلیم ضمناً مختلف حالات کے پیش نظر پیش کی گئی۔ انجیل کی تعلیم اور قرآن کی تعلیم عورتوں کے متعلق۔ طلاق اور اخلاقی تعلیم کا مقابلہ کیا گیا۔

(۲) دوسرا لیکچر "احمدیت ہی حقیقی اسلام ہے" کے موضوع پر دیا گیا۔ سابقہ لیکچر کے بعد طلباء نے سوال کیا۔ کہ اس وقت اسلام کے دو فرقے نمایاں طور پر اس ملک میں نظر آتے ہیں احمدی اور سنی۔ ان ہر دو میں کس فرقہ کا پیش کردہ اسلام حقیقی اسلام ہے۔ اس سلسلہ میں احمدیت کے متعلق تفصیلی طور پر بیان کیا گیا کہ اس وقت سوائے احمدیت کے حقیقی اسلام کہیں نظر نہیں آتا۔ اس کے ثبوت میں اللہ تعالیٰ کی زندہ ہستی۔ کلام الٰہی۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا زندہ نبی ہونا۔ اور ان مسائل کے ضمن میں الہام الٰہی۔ نبوت اور وفات مسیح مسائل بیان کئے۔

(۳) "بعثت مسیح موعود" کے عنوان پر تیسرا لیکچر دیا۔ اور بتایا کہ حقیقی اسلام کے قیام اور اشاعت کے لئے گزشتہ وعدوں کا پورا ہونا ضروری تھا۔ اور دنیا کا مسیح موعود کے لئے منتظر ہونا۔ اور حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کا دعوے عین وقت ضرورت پر کرنا اور خدا تعالیٰ کا آپ کے ساتھ تائیدی سلوک ثابت کرتا ہے۔ کہ آپ سچے مامور تھے۔ آپ کی صداقت کے متعلق قرآنی شہادات کو پیش کیا گیا۔

(۴) چوتھی تقریر "سوانح حیات حضرت احمد علیہ السلام" کے موضوع پر کی گئی۔ آپ کی پیدائش۔ خاندانی حالات۔ آپ کا بچپن۔ زمانہ ملازمت۔ جوانی۔ آپ کی خاص امنگ خدمت دین کی۔ دعوے سے قبل آپ کی خدمات اسلام۔ آپ کے مجاہدات۔ دعوے کے بعد آپ کا کام اور آپ کی وفات پر اپنوں اور غیروں کے بیانات پیش کئے۔ "بعثت مسیح موعود" کے لیکچر کے بعد قدرتی طور پر طلباء کو شوق پیدا ہوا۔ کہ حضور کی زندگی کے حالات معلوم کریں۔ اور اس طرح وضاحت کے ساتھ آپ کی زندگی کو پیش کیا۔

(۵) آپ کے الہامات اور پیشگوئیوں پر پر ایک الگ تقریر کی۔ جس میں خاص طور پر آپ کا اللہ تعالیٰ سے تعلق بتاتے ہوئے پیشگوئی مصلح موعود اور اس پیشگوئی کا مصداق تبلیغ کا زمین کے کناروں تک پہنچنا۔ قادیان میں طاعون جارف کا نہ آنا۔ اور احمدیوں کا محفوظ رہنا۔ لیکھرام کے متعلق آپ کی پیشگوئی کو خاص طور پر پیش کیا۔ اور مدلل طور پر بتایا۔ کہ ان پیشگوئیوں کا پورا ہونا جہاں خدا تعالیٰ کی زندہ ہستی ہونے کا ثبوت ہے۔ وہاں پیشگوئی کرنے والے کی صداقت بھی نمایاں طور پر ظاہر ہے۔

(۶) چھٹا لیکچر مختلف سوالات کے جوابات پر دیا۔ جو طلباء نے گزشتہ لیکچروں پر کئے۔ ان میں خاص طور پر حسب ذیل سوالات تھے۔ جب حضرت احمد علیہ السلام کی صداقت ان دلائل سے ظاہر ہے۔ تو دنیا کیوں مخالفت کرتی ہے۔ (۲) جب نبوت کی ضرورت ظاہر ہے۔ تو دوسرے مسلمان ختم نبوت کے کیوں ایسے معنے کرتے ہیں۔ جن سے انقطاع نبوت ثابت ہے۔ (۳) آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم جب شرعی طور پر آخری نبی ہیں۔ اور آپ ترقی کر رہے ہیں۔ تو اس صورت میں قرآن کے بعد آئندہ دوسری شریعت کی ضرورت ہوگی؟ (۴) جو حضرت احمد علیہ السلام کو نہیں مانتے قیامت کے دن ان سے کیا سلوک ہوگا۔ ان سوالات کے جوابات مختصر طور پر ایک لیکچر میں دیئے گئے۔

(۷) ساتواں لیکچر "ارکان اسلام اور ان کی فلاسفی" پر دیا گیا۔ جس میں توحید و رسالت کی برکات نماز و روزہ کی حکمت اور زکوٰۃ و حج کی فلاسفی بیان کرتے ہوئے اسلام کی اس اعلےٰ تعلیم کو جو عبادات میں روزمرہ کی زندگی کو بہتر۔ دنیا میں مساوات۔ قیام تنظیم کا بہترین سبق دیا گیا ہے پیش کیا۔ ان لیکچروں میں طلباء بڑی کثرت و شوق کے ساتھ شامل ہوتے رہے۔ کلاس روم میں جب جگہ نہ ہوتی۔ تو کھڑکیوں اور برآمدوں میں کھڑے ہو کر مسلمان افریقن اور لامذہب طلباء سنتے

کسموں میں جلسہ مصلح موعود

عرصہ زیر رپورٹ میں برادرم مکرم مولوی نور الحق صاحب کی موجودگی میں کسموں میں مصلح موعود کی پیشگوئی کے متعلق جلسہ کیا گیا۔ برادرم چوہدری محمد شریف صاحب سیکرٹری تبلیغ نیروبی بھی کسموں اس موقعہ پر پہنچ گئے۔ ڈاکٹر سود صاحب اس جلسہ کے صدر تھے۔ مولانا محترم نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی بر بارے مصلح موعود تفصیل سے بیان کرتے ہوئے بتایا کہ حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ اس کے حقیقی مصداق ہیں۔ اور وہ تمام علامات جو اس پیشگوئی میں بیان کی گئی تھیں۔ وہ آپ کی ذات پر پوری ہو چکی ہیں۔ آپ کا خدا تعالےٰ کے ساتھ کیسا تعلق ہے۔ اس ضمن میں مولانا نے حضور کے تازہ الہامات اور جنگ کے متعلق رویا و الہامات پیش کرتے ہوئے بتایا کہ یہ پیشگوئی نہ صرف حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کا ثبوت ہے۔ بلکہ ہمارے آقا حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد ایدہ اللہ تعالےٰ کی خلافت حقہ کا بھی زبردست نشان ہے۔ اور پھر خدا تعالےٰ کی زندہ ہستی کا ثبوت اس قسم کے نشانوں سے ملتا ہے۔ معقول حاضری جلسہ میں تھی۔ چوہدری محمد شریف صاحب نے اسلام کے پیش کردہ ذرائع برائے اتحاد اقوام عالم کو پیش کرتے ہوئے بتایا کہ جب تک ان ذرائع کے مطابق عمل نہیں کیا جائے گا۔ حقیقی اتحاد و اخوت کا قیام مشکل ہے۔

قبول اسلام

ماہ مارچ میں برادرم مکرم مولوی نور الحق صاحب کسموں رہے۔ اور برادرم امری عبیدی صاحب افریقن مبلغ بھی کسموں کے اردگرد کے علاقہ میں کام کرتے رہے۔ اردگرد کے دیہات میں ہر دو مبلغین چکر لگاتے رہے۔ بعض دفعات افریقن کے گھروں میں ان کو دوران سفر میں ٹھہرنا پڑا۔

Nomia مشن کے چرچ میں

مولوی نور الحق صاحب نے تقریر کی۔ برادرم امری صاحب نے اس کا سواحیلی میں ترجمہ کیا۔ اور افریقن بشپ نے اس کا Luo زبان میں ترجمہ کیا۔ رات کو سوالات کرنے کے لئے اس مشن میں افریقن جمع ہو گئے۔ ہر دو مبلغین عمدگی سے ان کو جوابات دیتے رہے۔ بشپ نے کہا کہ تم لوگ ہمارے ساتھ ملکر اٹھتے بیٹھتے اور کھاتے ہو۔ اس سے ہم آپس میں قریب ہو رہے ہیں۔ اس مشن کے چند آدمی کسموں آئے۔ اور وہاں مولوی نور الحق صاحب اور برادرم امری نے تبلیغ کی۔ Luo کے چیف کو تبلیغ کی گئی۔ اس عرصہ میں کسموں کے علاقہ میں چار آدمیوں (دو مرد۔ ایک عورت اور ایک بچہ) نے اسلام قبول کیا۔

معززین کی تشریف آوری

عرصہ زیر رپورٹ میں Mr. J. E. S. Lamb گورنمنٹ ٹانگانیکا کے ایڈمنسٹریٹر سیکرٹری دورہ سے آتے ہوئے دو روز کے لئے ٹبورا ٹھہر گئے۔ چونکہ مسجد کے بعض معاملات میں انہوں نے ہمارے ساتھ شریفانہ برتاؤ کیا تھا۔ اور بعض اوقات اس وقت کے پراونشل کمشنر کی ساری کارروائی جو ہمارے خلاف ہوتی تھی۔ جب سیکرٹریٹ میں جاتی۔ تو یہ اسے بالکل ترک کر کے ہمارے حق میں فیصلہ کر دیتے بار بار ملنے اور معاملات کی وجہ سے

یوں بھی ہماری اچھی خاصی واقفیت اور دوستانہ تعلقات قائم ہوگئے۔ جن کی وجہ سے ان کی خواہش تھی۔ کہ مسجد دیکھیں۔ چنانچہ ٹبورا سے گذرتے ہوئے وہ کہہ گئے۔ کہ واپسی پر آکر مسجد دیکھیں گے۔ یہ صاحب بڑی پوزیشن کے آدمی ہیں۔ بعض اوقات جب گورنر دارالسلام سے باہر سفر پر ہوتا ہے۔ تو یہ اسکی جگہ کام کرتے ہیں۔ تمام پراونشل کمشنر اور ڈسٹرکٹ کمشنر ان کے زیر نگرانی ہیں۔ ۲۷ مارچ کو مجھے پراونشل کمشنر نے فون پر کہا کہ مسٹر Lamb تین بجے مسجد میں آئینگے۔ چنانچہ معہ ڈسٹرکٹ کمشنر پراونشل کمشنر صاحب موصوف تشریف لائے۔ جماعت کے عہدیداروں نے خاکسار کی معیت میں مسجد کے باغ میں ان کا

استقبال کیا۔ اندر آتے ہی صاحب موصوف نے دریافت کیا کہ بوٹ اتار دیں؟ میں نے اثبات میں جواب دیا۔ تو سب معززین نے بوٹ اتار دیئے۔ اور ہال میں تشریف لے آئے۔ اور مسجد کی تعمیر کے متعلق باتیں کرتے رہے۔ پھر نماز کا طریقہ امام اور جماعت کی غرض پیش کرتے ہوئے بتایا کہ اسلامی نماز مساوات کا سبق دیتی ہے۔ جس میں کسی رنگ و نسل کا آدمی ہو۔ ایک گھر میں بغیر امتیاز کے کھڑا ہوتا ہے۔ پھر دفتر میں آئے۔ اور پندرہ بیس منٹ کے قریب جماعت کی ترقی سلسلہ کے حالات احمدیہ البم وغیرہ کے تمام حصوں کے فوٹو اور جماعت کی تبلیغی جدوجہد معلوم کرتے رہے دوسرے معززین بھی یہ باتیں سنتے رہے۔ بوقت روانگی "لائف آف محمدؐ" مصنفہ صوفی مطیع الرحمن صاحب بنگالی بطور ہدیہ دی گئی جسے صاحب موصوف نے بڑے احترام اور شوق سے لیا اور تشریف لے گئے۔

تعلیم الاسلام کالج میں داخلہ

ایام داخلہ:۔ کالج ہذا میں داخلہ پنجاب یونیورسٹی کے میٹرک کے نتیجہ کے دس دن بعد شروع ہوگا۔ اور دس یوم تک جاری رہیگا۔

شرائط داخلہ:۔ داخل ہوتے وقت تمام امیدواران کو چاہیئے۔ کہ وہ مندرجہ ذیل سرٹیفکیٹ اپنے ہمراہ لاویں۔

(۱) Provisional Certificate
پروویژنل سرٹیفکیٹ جس میں پاس شدہ امتحان میں حاصل کردہ نمبر اور تاریخ پیدائش درج ہو۔

(۲) Charecter Certificate
کیرکٹر سرٹیفکیٹ۔

(۳) بیرونی یونیورسٹیوں سے آنے والے طلباء کے لئے اپنی یونیورسٹی سے Migration Certificate لانا بھی لازمی ہوگا۔

مضامین:۔ کالج ہذا میں فی الحال مندرجہ ذیل مضامین پڑھانے کا انتظام کیا گیا ہے۔ انگریزی عربی۔ فارسی۔ سنسکرت۔ ریاضی۔ اقتصادیات تاریخ فلسفہ۔ فزکس اور کیمسٹری۔ اس کے علاوہ اختیاری مضمون کے طور پر اردو لیا جا سکتا ہے۔ لیکن دینیات کا پڑھنا لازمی ہے۔

اندازہ اخراجات

(الف) خرچ بوقت داخلہ (۱) فیس داخلہ --- ۲ روپے

(۲) یونیورسٹی رجسٹریشن فیس ۰ - ۸ - لم

(۳) لائبریری سیکورٹی ۰ - ۰ - ۵ Refundable

(۴) فیس برائے ہلال اصغر بوقت داخلہ } ۰ - ۰ - ۲ سالانہ

(۵) فیس برائے امتحانات کالج ۰ - ۰ - ۲ سالانہ

(ب) شرح ماہانہ فیس

ایف۔ اے۔ (آرٹ) ۰ - ۰ - ۶

ایف۔ اے (انٹر آرٹ) ۰ - ۰ - ۷

ایف۔ ایس۔ سی (ریاضی کے ساتھ) ۰ - ۰ - ۸

(ج) دیگر اخراجات۔

یونین فنڈ۔ ۰ - لم - ۱ ماہانہ

فیس علاج معالجہ ۰ - لم - ۰ ماہانہ

فیس ہلال اصغر ۰ - ۲ - ۰ ماہانہ

(د) ہوسٹل کے اخراجات

فیس داخلہ ۰ - ۰ - ۲

رہائشی کمرہ برائے ایک فرد ۰ - ۰ - ۳

" " " متعدد افراد ۰ - ۰ - ۲

خرچ روشنی ۰ - ۸ - ۱

ہوسٹل سیکورٹی ۰ - ۰ - ۵ Refundable

پیشگی برائے خرچ خوراک بطور ضمانت } ۰ - ۰ - ۱۰

(پرنسپل تعلیم الاسلام کالج قادیان)

ثواب کا نادر موقعہ

مدرسہ احمدیہ کی جماعت ہفتم کے نصاب میں حقیقۃ الوحی مقرر کی گئی ہے۔ مگر یہ کتاب اب نایاب ہے۔ طلباء نے کوشش کی ہے۔ مگر یہ کتاب اب دستیاب نہیں ہوتی۔ میں احباب جماعت کو تحریک کرتا ہوں کہ دوست اس بارہ میں طلباء مدرسہ احمدیہ کی اس رنگ میں امداد فرمائیں کہ جو دوست صدقہ جاریہ کے طور پر یہ کتاب مدرسہ کو عنایت فرماسکیں عنایت فرمائیں۔ یا کم از کم اسی کتاب کے چند نسخے ایک سال کے لئے عاریۃً عنایت فرمائیں۔ انشاءاللہ طلباء کے کامیاب ہونے پر یہ کتاب بصد تشکر و امتنان واپس کر دی جائیگی۔ اور اگر بطور صدقہ جاریہ دے دیں۔ تو ان کی طرف سے لائبریری مدرسہ میں اندراج کر لیا جائے گا۔ (ہیڈ ماسٹر مدرسہ احمدیہ)

تبلیغ ہدایت

تبلیغ ہدایت کے پہلے حصہ ۱۲۵ صفحے تک کا امتحان ۲ جون ۱۹۴۶ء بروز اتوار منعقد ہو رہا ہے۔ ابھی تک بیرون قادیان سے بہت کم امیدواروں کی دفتر میں اطلاع آئی ہے۔ قائدین کی خدمت میں گزارش ہے۔ کہ وہ اچھی طرح خدام میں تحریک کریں۔ کہ وہ اس امتحان میں شامل ہوں۔ اور شامل ہونے والے امیدواروں کے اسماء سے دفتر کو جلد مطلع کریں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

انصار جماعت کو اولاد کے متعلق مفید مشورہ

خدا تعالےٰ کے فضل اور حضرت امیرالمومنین المصلح الموعود کی توجہ سے اعلیٰ تعلیم کے لئے قادیان ہی میں تعلیم الاسلام کالج بن گیا ہے۔ اس سال طلباء نے اس کالج سے ایف۔ اے کا امتحان دیا ہے۔ اور اس سال سے گورنمنٹ کی طرف سے بی۔ اے اور بی۔ ایس۔ سی کی توسیع منظور ہو چکی ہے۔ اب احمدی جماعت کا فرض ہے۔ کہ اپنے بچوں کو بیرونی کالجوں کے ماحول اور زہریلے اثر سے محفوظ رکھنے کے لئے اپنے خالص مذہبی اور قومی کالج میں داخل کرائیں۔

حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز احباب جماعت کو اس امر کی طرف توجہ دلاتے ہوئے کہ اپنے بچوں کو اعلیٰ تعلیم کے لئے تعلیم الاسلام کالج میں بھجوائیں فرماتے ہیں:۔

"ہر وہ احمدی جس کے شہر میں کالج نہیں وہ اگر اپنے لڑکے کو کسی اور شہر میں تعلیم کے لئے بھیجتا ہے۔ تو وہ کمزوری ایمان کا مظاہرہ کرتا ہے۔ بلکہ میں کہوں گا۔ کہ ہر وہ احمدی جو توفیق رکھتا ہے۔ کہ وہ اپنے لڑکے کو تعلیم کے لئے قادیان بھیج سکے۔ خواہ اس کے گھر میں کالج ہو۔ اگر وہ نہیں بھیجتا اور اپنے ہی شہر میں تعلیم دلاتا ہے۔ تو وہ بھی کمزوری ایمان کا مظاہرہ کرتا ہے۔" (الفضل ۲۰ مئی ۱۹۴۶ء)

پھر حضور فرماتے ہیں:۔ "ہمارا کالج درحقیقت دنیا کی ان زہروں کے مقابلے میں ایک تریاق کا حکم رکھتا ہے۔ جو دنیا کے مختلف ملکوں اور مختلف قوموں میں سائنسی فلسفہ اور دوسرے علوم کے ذریعہ پھیلائی جا رہی ہیں۔" (الفضل ۲۱ مئی ۱۹۴۶ء)

حضرت امیرالمومنین المصلح الموعود کے مندرجہ بالا ارشاد کے پیش نظر میں انصار جماعت کو پرزور مشورہ دیتا ہوں۔ کہ وہ اپنے بچوں کو اعلیٰ تعلیم دلانے کے لئے تعلیم الاسلام کالج قادیان میں داخل کرائیں۔ (قائد تعلیم مرکزیہ مجلس انصار اللہ قادیان)

اگر

آپ نے دفتر اول کے بارھویں سال اور دفتر دوم کے سال دوم کے وعدے کی رقم ۳۱ مئی تک مرکز میں سو فی صدی داخل کر دی۔ تو آپ کا نام حضرت اقدس کے حضور انشاءاللہ تعالیٰ دعا کے لئے پیش کیا جائیگا۔ (فنانشل سیکرٹری تحریک جدید)

پنجاب لیجسلیٹو اسمبلی کی فہرست رائے دہندگان

جزو دوم کے متعلق ضروری ہدایات

۱۔ سرکاری طور پر مشتہر کیا گیا ہے کہ پنجاب لیجسلیٹو اسمبلی کی فہرست رائے دہندگان کے جزو دوم کے متعلق درخواستیں، اندراج نام کرنے والا عملہ ۲۰ مئی ۱۹۴۶ء سے ۲۲ جون ۱۹۴۶ء تک وصول کرے گا۔ فہرست رائے دہندگان کے اس جزو میں ایسی جماعتوں کے افراد کے نام درج ہوں گے جنہیں دیگر صفات حاصل نہیں۔ اور جن کے نام گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ ۱۹۳۵ء کے ماتحت فہرست رائے دہندگان میں صرف ان کی اپنی درخواستوں پر ہی درج ہو سکتے ہیں۔ ایک اور سرکاری اعلان الگ شائع کیا جا رہا ہے جس میں درخواستیں پیش کرنے کے متعلق تمام تفصیلات دی گئی ہیں۔ ایسی درخواستوں پر کورٹ فیس کی ضرورت نہیں۔

۲۔ ان جماعتوں کے افراد اور وہ صفات جن کی بنا پر ان کا اندراج عمل میں آ سکتا ہے مندرجہ ذیل ہیں:۔ (الف) اقوام مندرجہ جدول یعنی شیڈولڈ اقوام کے تمام اشخاص جن کو کوئی اور صفت حاصل نہیں ان کے لئے صفت خواندگی (ب) تمام دیگر اشخاص جن کو کوئی اور صفت حاصل نہیں ان کے لئے پرائمری یا اس کے برابر یا اس سے کسی بڑے تعلیمی امتحان کا پاس شدہ ہونا (ج) تمام عورتیں جن کو کوئی اور صفت حاصل نہیں۔ ان کے لئے (۱) خواندہ ہونا (۲) کسی ایسے شخص کی پنشنخوار بیوہ یا پنشنخوار ماں ہونا جو ملک معظم کی بحری۔ بری یا ہوائی افواج جن میں برطانوی ہند کی کسی پولیس فورس رائل انڈین نیول ریزرو رائل انڈین نیول والنٹیئر ریزرو انگیز یلری فورس (ہند) انڈین ٹیریٹوریل فورس یا رائل انڈین ایئر فورس والنٹیئر ریزرو کا ایک رکن بھی شامل ہے۔ کا ایک رکن تھا لیکن ایسا رکن نہ تھا جو تادیبی وجوہ کی بنا پر اس فوج سے موقوف یا ڈسچارج کیا گیا ہو۔ مگر شرط یہ ہے کہ ایسے شخص کی صورت میں جو کہ رائل انڈین نیول ریزرو۔ رائل انڈین نیول والنٹیئر ریزرو انگیز یلری فورس (ہند) انڈین ٹیریٹوریل فورس یا رائل انڈین ایئر فورس والنٹیئر ریزرو کا ایک رکن ہے۔ عرصہ ملازمت یا تو چار سال سے کم نہ تھا یا اس کے عرصہ ملازمت میں ایسی فی الواقع ملازمت بھی شامل تھی جو اس نے رائل انڈین نیوی یا رائل انڈین ایئر فورس یا انڈین ٹیریٹوریل فورس یا انگیز یلری فورس (ہند) کے کسی جزو کی سروس میں تحت نوٹیفکیشن مجریہ گورنر جنرل باجلاس کونسل و اشاعت شدہ گورنمنٹ آف انڈیا گزٹ میں گذاری یا

۳۔ کسی ایسے شخص کی بیوی ہونا (۱) جس پر گذشتہ مالی سال کے دوران میں انکم ٹیکس تشخیص کیا گیا ہو۔ یا صوبہ کے اندر کم از کم پچاس روپے براہ راست محصول غیر لوکل میونسپل کمیٹی یا محصول چھاؤنی تشخیص کیا گیا ہو۔ یا (ب) جو ملک معظم کی بحری۔ بری یا ہوائی افواج جن میں برطانوی ہند کی کسی پولیس فورس رائل انڈین نیول ریزرو۔ رائل انڈین نیول والنٹیئر ریزرو انگیز یلری فورس (ہند) انڈین ٹیریٹوریل فورس یا رائل انڈین ایئر فورس والنٹیئر ریزرو کا ایک رکن بھی شامل ہے۔ کا ریٹائرڈ پنشن خوار یا ڈسچارج شدہ رکن ہے۔ لیکن ایسا رکن نہیں جو تادیبی وجوہ کی بنا پر موقوف یا ڈسچارج کیا گیا ہو۔ مگر شرط یہ ہے کہ ایسے شخص کی صورت میں جو کہ رائل انڈین نیول ریزرو۔ رائل انڈین نیول والنٹیئر ریزرو انگیز یلری فورس (ہند) انڈین ٹیریٹوریل فورس یا رائل انڈین ایئر فورس والنٹیئر ریزرو کا ایک رکن ہے۔ عرصہ ملازمت یا تو چار سال سے کم نہ تھا یا اس کے عرصہ ملازمت میں ایسی فی الواقعہ ملازمت بھی شامل تھی جو اس نے رائل انڈین نیوی یا رائل انڈین ایئر فورس یا انڈین ٹیریٹوریل فورس یا انگیز یلری فورس (ہند) کے کسی جزو کی سروس میں تحت نوٹیفکیشن مجریہ گورنر جنرل باجلاس کونسل و اشاعت شدہ گورنمنٹ آف انڈیا گزٹ میں گذاری۔ یا (ج) تاریخ معینہ یعنی یکم مئی ۱۹۴۶ء سے گذشتہ بارہ ماہ کے اندر مسلسل صوبہ کے اندر کسی ایسی جائیداد غیر منقولہ کا مالک چلا آیا ہو۔ جس کی مالیت کم از کم چار ہزار روپے ہو۔ یا جس کا سالانہ کرایہ کم از کم چھیانوے روپے ہو۔ اس جائیداد غیر منقولہ میں وہ اراضی شامل نہیں جس پر معاملہ زمین تشخیص ہو۔ یا (د) تاریخ معینہ یعنی یکم مئی ۱۹۴۶ء سے گذشتہ بارہ ماہ کے اندر مسلسل اپنے حلقہ نیابت میں کسی ایسی جائیداد غیر منقولہ پر بحیثیت کرایہ دار قابض رہا ہو۔ جس کا سالانہ کرایہ کم از کم چھیانوے روپے ہو۔ اس جائیداد غیر منقولہ میں وہ اراضی شامل نہیں جس پر معاملہ زمین تشخیص کیا گیا ہو۔ یا (ہ) صوبہ کے اندر کسی ایسی زمین کا مالک ہے جس کا سالانہ معاملہ کم از کم پچیس روپے تشخیص کیا گیا ہو۔ یا (و) جو ایسا معافیدار یا جاگیردار ہے۔ جس کی معافی یا جاگیر کم از کم پچاس روپے سالانہ ہو یا (ز) بموجب شرائط پٹہ اپنے حلقہ نیابت میں کم از کم تین سال کے لئے ایسی سرکاری زمین کا مزارعہ یا پٹہ دار ہو۔ جس کی بابت سالانہ لگان واجب الادا کم از کم پچیس روپے ہو۔ (جب مزارعہ یا پٹہ دار کی طرف سے واجب الادا رقم فصل بہ فصل تشخیص ہو تو سالانہ لگان قابل ادائیگی وہ رقم متصور ہو گی جو تاریخ معینہ سے تین سال کے لگان واجب الادا کی سالانہ اوسط کے برابر ہو) یا (ح) کسی زمین کے متعلق جس پر کم از کم پچیس روپیہ سالانہ معاملہ تشخیص ہو۔ ایسا حق موروثیت رکھتا ہو جس کی تعریف باب دوئم ایکٹ دخل کاری پنجاب میں کی گئی ہے۔

تشریح: جس صورت میں ایک شخص کی ایک سے زیادہ بیویاں ہوں تو وہ بیوی فہرست رائے دہندگان کی فہرست میں درج ہونے کی مستحق ہو گی۔ جس کے ساتھ اس کی سب سے پہلے شادی ہوئی تھی۔

۳۔ ہر درخواست پر درخواست دہندہ کے اپنے دستخط ہونے ضروری ہیں۔ اور اس میں مندرجہ ذیل امور درج ہونے چاہئیں۔ (الف) درخواست دہندہ کا نام ولدیت۔ ذات۔ عمر پیشہ اور سکونت شادی شدہ یا بیوہ عورت کی صورت میں اس کی ولدیت کے بجائے اس کے خاوند کا نام درج ہونا ضروری ہے (ب) وہ صفت جس کی بنا پر فہرست رائے دہندگان میں اندراج نام کا دعویٰ کیا گیا ہے (ج) اس امر کا اظہار کہ درخواست دہندہ نے فہرست رائے دہندگان میں نام درج کئے جانے کے لئے اور درخواست نہیں دی۔ (د) ایسے مزید امور جو قواعد کی رو سے مطلوب ہوں

۴۔ جو شخص خواندگی یا کسی تعلیمی صفت کی بنا پر اندراج نام کا دعوے دار ہے اس کے لئے ضروری ہے کہ اس کی درخواست ساری کی ساری اس کے اپنے ہاتھ کی لکھی ہوئی ہو۔ اور اس میں اس امر کو واضح کرنا ہو گا۔ درخواست یا تو اس شخص کے روبرو لکھی جائے گی۔ جو ایسی درخواست لینے کا مجاز ہو یا درخواست کے ہمراہ اس بات کی تصدیق ہو گی کہ درخواست دہندہ کے اپنے ہاتھ کی لکھی ہوئی ہے اور تصدیق پر کسی مجسٹریٹ یا سب جج یا کسی گورنمنٹ لوکل باڈی یا منظور شدہ یا قومی سکول کے ہیڈ ماسٹر یا ہیڈ مسٹریس یا کسی سرکاری گزٹیڈ افسر یا محکمہ امداد باہمی کے انسپکٹر یا سب رجسٹرار کے دستخط ہوں گے۔

۵۔ ہر ایک شخص کی درخواست کے ہمراہ جو پرائمری یا اس سے کوئی بڑا تعلیمی امتحان پاس کرنے کی بنا پر اندراج نام کا دعوے دار ہو۔ محکمہ تعلیم متعلقہ کے کسی امتحان پاس کرنے کی سند ہو گی۔ یا اس سند کی مصدقہ نقل ہو جس پر کسی مجسٹریٹ یا سب جج یا افسر جاری کنندہ سند یا کسی گورنمنٹ یا لوکل باڈی یا منظور شدہ قومی سکول کے ہیڈ ماسٹر یا ہیڈ مسٹریس یا گورنمنٹ گزٹیڈ افسر یا محکمہ امداد باہمی کے کسی انسپکٹر یا کسی سب رجسٹرار کی تصدیق ہو۔ اگر درخواست دہندہ صرف پرائمری پاس ہو تو اس کو اس پرائمری سکول کے رجسٹر داخل خارج کی ایک نقل جس سے یہ معلوم ہو کہ اس نے پرائمری کا کورس پورا کیا ہے پیش کرنی ہو گی۔ یہ نقل جاری کرنے والے افسر مجاز کی مصدقہ ہو گی

۶۔ جملہ درخواستیں جو اس اعلان کے احکام و شرائط کے ماتحت دی جائیں ضروری ہے کہ وہ درخواست دہندہ کے علاقہ کے پٹواری یا محرر یا کسی دوسرے افسر کو جسے اس غرض سے صاحب ڈپٹی کمشنر نے مقرر کیا ہو یا درخواست کے علاقہ کے الیکٹورل نائب تحصیلدار درخواست دہندہ کی تحصیل کے تحصیلدار یا نائب تحصیلدار یا درخواست دہندہ کے ضلع کے ڈپٹی کمشنر یا الیکٹورل افسر کو دی جائیں۔

۷۔ ضروری ہے کہ درخواستیں درخواست دہندہ کی طرف سے اصالتاً پیش کی جائیں۔ یا ایسی صورت میں جبکہ تصدیق کی ضرورت ہو۔ اور وہ درخواستیں ٹھیک طور پر مصدقہ ہوں۔ تو بذریعہ ڈاک یا کسی آدمی کے ہاتھ ارسال کی جائیں۔

۸- جو درخواست ایک بیوی کی طرف سے اپنے خاوند کی کسی صفت کی بناء پر دیجائے۔ انہیں خاوند کی وہ خاص صفت درج ہونی چاہیئے جس کی بناء پر اندراج نام کا دعویٰ کیا گیا ہے۔

۹- کسی ایسے شخص کا نام جو اس کی اپنی درخواست کے بغیر فہرست رائے دہندگان میں درج نہیں ہو سکتا۔ اس سے پہلے کسی فہرست رائے دہندگان میں درج ہو چکا ہے اور اگر وہ شخص دوبارہ اپنے نام کے اندراج کا خواہشمند ہو۔ تو یہ کافی ہوگا۔ کہ وہ ان افسران کو جن کا ذکر اس اعلان کے فقرہ نمبر ۸ میں کیا گیا ہے۔ اس بات کی درخواست دے۔ اور واضح کرے۔ کہ اس کا نام پہلے فہرست رائے دہندگان کے فلاں جزو میں درج ہے۔ اور استدعا کرے۔ کہ اس کا نام فہرست رائے دہندگان میں درج کیا جائے۔ لیکن اگر اندراج نام کی درخواست خواندگی یا پرائمری پاس ہونے یا کسی معیاری یا اعلیٰ معیاری تعلیم پر مبنی ہے۔ تو ایسی درخواست اس کے اپنے ہاتھ کی لکھی ہوئی ہونی چاہیئے۔

۱۰- شہری رقبوں میں درخواستیں ۸ بجے صبح سے لیکر ۲ بجے بعد دوپہر تک محرروں یا ان دوسرے اشخاص کے سپرد کرنی چاہیئں جن کو شہر کے مختلف وارڈوں یا دیگر تحتی حصوں میں خاص طور پر ان مقامات کے لئے مقرر کیا گیا ہے۔ جن کا ذکر اس اعلان میں کیا گیا ہو۔ جسے گورنمنٹ نے صادر کیا ہو۔ اور جو ہر قصبہ میں نمایاں مقامات پر آویزاں کیا گیا ہو۔

۱۱- جو اشخاص عارضی طور پر کوہستانی مقامات پر اقامت گزیں ہیں۔ لیکن وہ اپنے نام پنجاب میں ۶ جون سکونتی اضلاع میں درج کرانے کے خواہشمند ہیں۔ ان کو چاہیئے۔ کہ وہ اپنی درخواستیں اپنے اپنے اضلاع میں درج فہرست کرنے والے بااختیار افسروں کے پاس بھیجدیں۔

۱۲- درخواستوں کے متعلق مزید تفصیلات اور ہدایات ہر دفتر تحصیل و ہر دفتر صاحب ڈپٹی کمشنر یا دفتر صاحب ایکسٹرا کمشنر پنجاب لاہور سے دستیاب ہو سکتی ہیں:-

---

جواب طلب امور در انتظامی امور کے متعلق منیجر الفضل کو مخاطب کیا جائے (ایڈیٹر)

(۱) ملک میں جتنا بھی اناج مل سکتا ہے۔ اسے کل ہندبنیادوں پر حصہ رسدی کے مطابق تقسیم کیا جائے گا۔ زیادہ اناج والے اور قحط زدہ علاقوں میں مساوی طور پر اناج تقسیم ہوگا۔

(۲) حصول اناج کی اجارہ داری قائم کرکے ملک کے اندرونی وسائل کی مکمل تنظیم کا آغاز اور توسیع۔ اس سے حکومت کو یہ موقعہ ملے گا کہ وہ اناج پیدا کرنے والے کسانوں کی جائز ضرورت بھر اناج ان کے پاس چھوڑ کے بقیہ زیادہ سے زیادہ اناج حاصل کرلے۔

(۳) قیمتوں کی نگرانی (پرائس کنٹرول) پر سختی سے عمل درآمد کیا جائیگا۔ تاکہ اناج پیدا کرنے والوں اور خریدنیوالوں دونوں کیلئے مناسب قیمتیں معین رہیں۔

(۴) راشن بندی کی توسیع کے ذریعہ سے اناج کی کمی کو برابری سے تقسیم کردیا جائے گا۔ اب تک تقریباً تیرہ کروڑ انسانوں کی آبادی کیلئے جو شہروں اور گاؤں میں بستی ہوئی ہے۔ راشننگ کو پہنچا چکا ہے۔

(۵) اناج کی برآمد مطلق طور پر بند کردی گئی ہے۔

(۶) باہر سے اناج منگوانیکیلئے ہرممکن کوشش کی جارہی ہے۔

(۷) زیادہ اناج پیدا کرو کی مہم کو تیزتر کیا جارہا ہے۔ نئی زمینوں کو زیر کاشت لایا جارہا ہے۔ سرکاری عمارتوں کے باغات اور ان کے ملحقہ میدانوں میں اب اناج پیدا کیا جائے گا۔

(۸) رشوت ستانی۔ ذخیرہ اندوزی اور چور بازار کو روکنے کے لئے غذائی انتظامات کو بہتر بنایا جارہا ہے۔ غذائی مسئلہ کو حل کرنے کے لئے جو اقدامات لئے جارہے ہیں ان میں سے یہ چند چیزیں ہیں۔ ہم آپ سے جس چیز کے طالب ہیں۔ وہ ہے اعتماد اور اتفاق۔ اس سے دریغ نہ کیجئے۔

غذائی بحران
کو
شکست دیجئے

ملکر کوشش کیجئے — ملکر حصہ لیجئے

فوڈ ڈیپارٹمنٹ گورنمنٹ آف انڈیا نئی دہلی کا جاری کردہ

لنڈن ۳۰ مئی۔ اتحادی اقوام کی کونسل کے روسی نمائندہ نے ایک بیان میں کہا کہ کچھ قومیں کونسل کے تمام معاملات پر چھا جانا چاہتی ہیں۔ لیکن یہ امر دنیا کے امن کے لئے خطرناک ہوگا۔

بمبئی ۳۰ مئی۔ آج پھر اچھوتوں اور ہندوؤں میں فساد ہو گیا۔ اور یہ فساد اتنی خطرناک صورت اختیار کر گیا کہ پولیس کو کئی بار گولی چلانا پڑی۔ متعدد اشخاص ہلاک اور زخمی ہوئے۔

الہ آباد ۳۰ مئی۔ اب یہاں حالت قدرے سدھر گئی ہے۔ فرقہ وارانہ فضا کو درست رکھنے کے لئے شہر کے چند معززین کی ایک کمیٹی مقرر کی گئی ہے۔ کرفیو آرڈر کی پابندی اب نرم کر دی گئی ہے

نئی دہلی ۳۰ مئی۔ حکومت ہند نے فوجی اور شہری ضروریات کو پورا کرنے کے لئے ہندوستان میں ہوائی جہاز بنانے کا ایک کارخانہ قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

دہلی ۳۰ مئی۔ ریلوے مین فیڈریشن اور ریلوے حکام کے درمیان جو گفت و شنید ہو رہی تھی۔ وہ کافی کوشش کے باوجود آج ناکام ہو گئی۔ فیڈریشن کے نمائندوں نے بتایا کہ اب ہڑتال صرف اسی صورت میں رک سکتی ہے جبکہ ہمارے معاملہ کو ایک غیر جانبدار ثالث کے سپرد کرنے کا فیصلہ کیا جائے۔

الہ آباد ۲۹ مئی۔ پولیس نے آج شب مزدوروں کے ہجوم پر گولی چلا دی جس سے تین افراد ہلاک اور بیس مجروح ہوئے۔ چھرا گھونپنے کی چار اور وارداتیں ہوئیں۔ جن میں سے ایک مہلک ثابت ہوئی۔

پونہ ۲۹ مئی۔ قریباً ڈیڑھ صد اشخاص کے ایک گروہ نے پونہ کے نواحی دیہات میں دہشت پھیلا رکھی ہے۔ یہ گروہ تیسری سرکار کہلاتا ہے بالعموم یہ شراب اور دیگر نشہ آور چیزوں کی دکانوں پر حملہ کرتا ہے۔ شراب تلف کر دیتا ہے اور باقی سامان لوٹ کر لے جاتا ہے

پشاور ۲۹ مئی صوبہ سرحد کی اکالی دل نے ایک قرارداد میں وزارتی تجاویز کے خلاف

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

احتجاج کرتے ہوئے یہ مطالبہ کیا ہے کہ پنجاب سکھوں کے حوالہ کر دیا جائے۔

لاہور ۲۹ مئی۔ سکھوں نے وزارتی مشن کے خلاف سول نافرمانی کا پروگرام مرتب کیا ہے۔ گو ابھی آخری فیصلہ نہیں ہوا۔ لیکن خیال کیا جاتا ہے کہ حکومت کو مالیہ نہ دینے کی تحریک کی جائے گی انبالہ سے کرامرتسر تک کا علاقہ خالصتان قرار دے کر امرتسر کو دارالخلافہ بنایا جائے گا اور اس پر قبضہ کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ اس سلسلہ میں بارہ ہزار والنٹیر تیار کئے جا چکے ہیں۔

لنڈن ۲۹ مئی۔ کل دارالعوام میں نائب وزیر ہند سے دریافت کیا گیا کہ عارضی گورنمنٹ کے دوران میں وزیر ہند کی کیا پوزیشن ہوگی۔ نائب وزیر ہند نے جواب میں بتایا کہ وزیر ہند کی ذمہ داریاں بدستور قائم رہیں گی۔

لنڈن ۲۹ مئی۔ برطانوی حکام نے یہ ہدایت جاری کر دی ہیں کہ برطانوی فوجیں مصر کے بڑے بڑے شہروں سے ماہ جولائی تک نکال لی جائیں۔ یکم جون سے برطانوی افواج کا اخراج شروع ہو جائے گا۔

طہران ۲۹ مئی۔ انتہا پسند پارٹی کے ایک رکن نے بتایا کہ ایرانی حکومت روس کے ہاتھوں میں کٹھ پتلی بنی ہوئی ہے۔ ہم صرف خاموش مزاحمت ہی کر سکتے ہیں۔ کیونکہ اتحادی اقوام میں روس کا مقابلہ کرنے کی جرأت نہیں ہے۔

سرینگر ۲۹ مئی۔ کشمیر گورنمنٹ نے پنڈت جواہر لال نہرو کی طرف سے عائد کردہ الزامات کی تردید کی ہے۔ اور ایک بیان میں بتایا ہے کہ معززین کی کی بے عزتی۔ عورتوں پر مظالم اور مساجد کی بے حرمتی کے متعلق تمام الزامات غلط ہیں۔

لاہور ۲۹ مئی۔ سونا ۱۰۸ روپے۔ چاندی ۱۹۰/ روپے پونڈ ۶۷/ روپے۔ امرتسر سونا ۱۱۰/۸ روپے چاندی ۱۹۰/ روپے۔ پونڈ ۶۸/۰ روپے۔

سرینگر ۲۹ مئی۔ گو حکومت کشمیر کی طرف سے یہی ظاہر کیا جا رہا ہے۔ کہ اب حالات سدھر گئے ہیں۔ لیکن غیر سرکاری اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ بے چینی اور شورش کا اضطراب مظفر آباد اور پونچھ تک وسیع ہو گیا ہے۔ اس وقت تک صرف اننت ناگ میں فوج قریباً پچاس مرتبہ گولی چلا چکی ہے اور چالیس سے زیادہ مرد اور عورتیں ہلاک ہو چکے ہیں۔ ریاست بھر میں ایک سو سے زیادہ ۱۵۰ اشخاص ہلاک ہو گئے ہیں۔ ۱۲۵۰ اشخاص گرفتار کئے جا چکے ہیں۔

دہلی ۲۹ مئی۔ جنوبی افریقہ سے ہندوستانی کمشنر کو واپس بلا لینے کے بعد اب حکومت ہند اور جنوبی افریقہ میں سفارتی تعلقات بالکل منقطع ہو گئے ہیں۔ دونوں ممالک کے درمیان تجارتی معاہدہ کی میعاد ۲۵ جون کو ختم ہو جائے گی۔ اس کے بعد تجارتی تعلقات بھی ختم ہو جائیں گے۔

ماسکو ۲۹ مئی۔ روس کے سرکاری اخبار نے وزارتی مشن کی تجاویز پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا ہے۔ کہ ان تجاویز سے برطانیہ کو ہندوستان کی آزادی کو کچلنے کے لئے نئے مواقع حاصل ہو جائیں گے۔ کیونکہ مختلف فرقوں کے باہمی تعلقات زیادہ کشیدہ ہو جائیں گے۔ اور ہندوستانی والیان ریاست جیسے رجعت پسند لیڈروں کے ہاتھ زیادہ مضبوط ہو جائیں گے۔

لاہور ۲۹ مئی۔ لاہور کارپوریشن کی پہلی میٹنگ کل منعقد ہو رہی ہے جس میں مسلم لیگ پارٹی اور یونینسٹ پارٹی (جس میں کانگرسی۔ پنتھک اور پروگریسو مسلمان شامل ہیں) میں میئر شپ اور ڈپٹی میئر شپ کے انتخاب کے موقع پر زبردست ٹکر ہونے کا امکان ہے۔ اس وقت دونوں پارٹیوں کی طاقت برابر ہے۔ جس پارٹی کا میئر منتخب ہو جائیگا۔ کارپوریشن پر اسی کا قبضہ ہو جائیگا۔

نئی دہلی ۲۹ مئی آل انڈیا مسلم لیگ کونسل کا اجلاس ۵ جون کو ہو رہا ہے۔ جس میں وزارتی مشن کی تجاویز پر غور کرنے کے بعد آخری فیصلہ کیا جائے گا۔ اس اجلاس میں چار سو نمائندے شامل ہونگے

نئی دہلی ۲۹ مئی۔ کانگرس نے ساڑھے چار لاکھ روپے کا اناج نیویارک سے منگوایا ہے۔